طلاق یافتہ ممانی سے نکاح کرنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا ماموں کی زندگی میں بھانجا اپنے ماموں کی طلاق یافتہ بیوی سے نکاح کر سکتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بھانجے کا اپنے ماموں کی طلاق یافتہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے، جبکہ طلاق کی عدت ختم ہو چکی ہو اور حرمت کی کوئی اور وجہ مثلاً رضاعت و مصاہرت وغیرہ بھی نہ پائی جا رہی ہو۔

اللہ پاک نے محرمات کو بیان کرنے کے بعد فرمایا: (وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ) ترجمہ کنز الایمان: ان کے سوا جو رہیں وہ تمہیں حلال ہیں کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش کرو۔ (القرآن، پارہ 05، سورۃ النساء، آیت: 24)

فتاوی امجدیہ میں ہے "ماموں کے مرنے یا طلاق دینے اور عدت گزرنے کے بعد ممانی سے نکاح کرنا جائز ہے کہ یہ محارم کی قسم میں داخل نہیں۔" (فتاوی امجدیہ، جلد 02، صفحہ 72، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4060

تاریخ اجراء: 30 محرم الحرام 1447ھ/26 جولائی 2025ء